مشکوٰۃ شریف



تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ

(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

۱۰۱/۳۰ — وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ يُجَابُ الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوْتِ لِيُعِزَّ مَنْ اَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ اَعَزَّهُ اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ لِحَرَمِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِيْ ـ
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَدْخَلِ وَرَزِيْنٌ فِيْ كِتَابِهٖ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ شخص ایسے ہیں جن پر میں بھی لعنت کرتا ہوں اور اللہ کی بھی ان پر لعنت ہے کیونکہ ہر نبی کی دعا مقبول ہے وہ چھ شخص یہ ہیں (۱) اللہ کی کتاب میں زیادتی کرنے والا (۲) تقدیر الٰہی کو جھٹلانے والا (۳) زبردستی غلبہ حاصل کرنے والا تاکہ اس کو عزت بخشے جو بارگاہ الٰہی کا راندہ ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ نے عزت دی اس کو ذلیل کرے (۴) ان چیزوں کو حلال جاننے والا جنہیں اللہ نے حرام فرمایا ہے (۵) جن چیزوں کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے ان کو میری اولاد اور اہل قرابت سے

۱۰۲/۳۱ — وَعَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضَى اللّٰهُ لِعَبْدٍ اَنْ يَّمُوْتَ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهٗ اِلَيْهَا حَاجَةً ـ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت مطر بن عکامس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی کی موت کسی دوسرے خطہ پر مقرر فرماتا ہے تو اس خطہ زمین کی طرف اس کی کوئی غرض وابستہ کر دیتا ہے (احمد و ترمذی)

۱۰۳/۳۲ — وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ مِنْ اٰبَائِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ قُلْتُ فَذَرَارِيُّ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ مِنْ اٰبَائِهِمْ قُلْتُ بِلَا عَمَلٍ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ ـ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانوں کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ اپنے آباء (والدین) کے تابع ہوں گے میں نے عرض کیا بغیر عمل کے؟ تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے جو وہ عمل کرتے اور جب میں نے مشرکین کی اولاد کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ بھی اپنے آباء کے تابع ہیں میں نے عرض کیا بغیر عمل کیے تو آپ نے ۔

۱۰۴/۳۳ — وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوَائِدَةُ وَالْمَوْءُوْدَةُ فِي النَّارِ ـ
(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچے کو زندہ درگور کرنے والی اور زندہ درگور کیا جانے والا (بچہ) دونوں جہنمی ہیں (ابوداؤد)

تیسری فصل

۱۰۵/۳۴ — وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ اِلٰى كُلِّ عَبْدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ مِنْ خَمْسٍ مِّنْ اَجَلِهٖ وَعَمَلِهٖ وَمَضْجَعِهٖ وَاَثَرِهٖ وَرِزْقِهٖ ـ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے پانچ کاموں سے فارغ ہو چکا ہے ان کی موت سے ان کے عمل سے ان کے رہنے کی جگہ سے ان کے چلنے پھرنے کے مقام سے اور ان کے رزق سے (احمد)

۱۰۶/۳۵ — وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَّمْ يَتَكَلَّمْ فِيْهِ لَمْ يُسْئَلْ عَنْهُ ـ
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا جس نے تقدیر کے بارے میں کچھ کہا اس سے قیامت میں باز پرس ہوگی اور جس نے کچھ نہ کہا اس سے سوال نہ ہوگا (ابن ماجہ)

۱۰۷/۳۶ — وَعَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ

ابن دیلمی سے روایت ہے کہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ